"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ریویو آف ریلیجنز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ

نبوت ۱۳۵۵ھش — نومبر ۱۹۷۶ء

11
1976

— ایڈیٹر —

نور الدین منیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

نبوت ۱۳۵۵ھ ہش

(نومبر ۱۹۷۶ء)

ایڈیٹر

نورالدین منیر ایم۔اے

سالانہ چندہ

پاکستان ——— پانچ روپے

فی پرچہ ——— پچاس پیسے

ترتیب

- ظہورِ مہدی (اداریہ) صـ۲
- کاروانِ اسلام صـ۶
- ریاستہائے متحدہ امریکہ کا دوصد سالہ جشنِ آزادی۔ صـ۱۱
- اشتہارات صـ۱۵

پبلشر:۔ عبداللطیف خان

پرنٹر:۔ سید عبدالحی

مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:۔ دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاترِ تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ۔

تاریخ اشاعت:۔ ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر:۔ ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل:۔ ۶۷۶

کتابت:۔ حمید الدین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جلد ۱۲ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نبوّت ۱۳۵۵ھ ش
(نومبر ۱۹۷۶ء)

اداریہ

ظہورِ مہدی

گذشتہ ماہ کے اداریہ میں ظہورِ مہدی کے متعلق بعض شواہد پیش کئے گئے تھے۔ خصوصاً یہ علامت کہ آپ کی سچائی پر گواہی دینے کے لئے سورج اور چاند کو ایک ہی ماہ میں گرہن لگے گا۔ اب مختصراً اِس امر کی وضاحت پیش کی جاتی ہے کہ مہدی علیہ السلام کے ذمّہ جو کام تھا وہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ نے نہایت حُسن و خوبی کے ساتھ انجام دیا۔ جب آپ نے مہدی کا مفوضہ کام کر دکھایا تو بلاشُبہ آپ ہی مہدی ہیں اور کسی عقلمند کو آپ کے دعویٰ کی تردید کرنا زیب نہیں دیتا۔

احادیث میں مہدی علیہ السلام کے کام کا تفصیلی نقشہ کھینچا گیا ہے اور آپ کے کام کی غیر مبہم الفاظ میں تعیین کی گئی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ آپ اسلام کو باقی ادیان پر غالب کر کے دکھا دیں گے اور باطل افکار کا بطلان ناقابلِ تردید دلائل سے ثابت کر دیں گے چنانچہ قرآن و حدیث نے آپ کے ذمّہ جو کام بھی لگائے ہیں وہ سب حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے پُورے کئے ہیں۔ یہاں صرف نمونہ کے طور پر ایک کام کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

احادیث میں مہدی علیہ السلام کے کام کی تفصیل یوں بیان کی گئی ہے کہ حضرت رسول کریم خاتم النّبیّین صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"خدا کی قسم تم میں ابن مریم ضرور نازل ہوگا (لا مھدی اِلّا عیسٰی) کے مطابق مسیح اور مہدی

ایک ہی وجود کے دو نام ہیں) اور وہ ضرور صلیب کو توڑے گا اور خنزیر کو قتل کرے گا... دجال
اس سے بھاگے گا لیکن وہ اس کا پیچھا کر کے باب لد کے پاس اسے قتل کر دے گا..." (مسلم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حدیث کے اِس ٹکڑہ میں مہدی علیہ السلام کا کام کسرِ صلیب بیان کیا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس سے مراد لکڑی یا دھات کی بنی ہوئی صلیب نہیں ہو سکتی کیونکہ ہتھوڑا سے اس کو توڑتے پھرنا تو بالکل طفلانہ اور مضحکہ خیز فعل ہے اور ایک عظیم الشان مصلح کی شان کے بالکل منافی۔ اور پھر اگر کوئی اس کام پر لگ ہی جائے اور صلیبیں توڑنا شروع ہی کر دے تو اس فعل کا عبث ہونا فوراً عیاں ہو جاتا ہے کیونکہ لکڑی اور لوہے کی صلیبیں تو اور بھی بن سکتی ہیں۔ صلیب تو تب ٹوٹ سکتی ہے جب اس کے پیچھے جو فلسفہ ہے وہ باطل ثابت کر دیا جائے یا یہ کہ جن عقائد کے لئے عیسائیوں نے اسے بطور SYMBOL اختیار کیا ہے ان کی بیخ کنی کر دی جائے۔ سو درحقیقت کسرِ صلیب سے مراد عیسائی عقائد کا بطلان ثابت کرنا ہے۔ اسی طرح قتلِ خنزیر بھی ایک استعارہ ہے اور اسے اصل پر محمول کرنا صریح ظلم ہے اس سے مراد بھی عیسائیوں کے خنزیر صفت گندے عقائد ہیں جو سچی توحید کے مخالف ہیں۔ دجال بھی کسی ایک شخص کا نام نہیں بلکہ مسیحی اقوام اور ان کے پادریوں کا صفاتی نام ہے۔ اور قتلِ دجال سے مراد بھی مسیحی مذہبی تصورات اور ان کے مادی فلسفۂ زندگی کے بطلان کا اظہار ہے۔ قتلِ دجال کے تعلق میں لد کے لفظ سے کوئی غلط فہمی نہیں ہونی چاہیئے۔ یہ عربی لفظ ہے اور اس کے معنے جھگڑا اور مجادلہ کرنے کے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ دلائل و براہین کے ذریعہ مہدی عیسائی عقائد کا کھوکھلا پن ظاہر کر دے گا۔

حقیقت یہ ہے کہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے صلیب اور صلیبی مذہب کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا ہے اور دجال کو بھی قتل کر دیا ہے۔ اِس کے یہ معنے نہیں ہیں کہ عیسائی مذہب مٹ گیا ہے اور اس کے ماننے والے ختم ہو گئے ہیں بلکہ مطلب یہ ہے کہ عیسائیت کے عقائد کی معقولیّت ختم ہو گئی ہے اور اب ان عقائد میں عقلی اور نقلی لحاظ سے کوئی اپیل یا جاذبیّت باقی نہیں رہی۔

عیسائیت مسلمانوں کے لئے اِس لئے پُرکشش بن گئی تھی کہ انہوں نے اندرونی طور پر بعض ایسے عقائد اپنا لئے تھے جو عیسائیت کا گرویدہ بنانے میں ممد تھے اور اِنہیں عقائد کو یاد دلا کر عیسائی پادری انہیں عیسائیت میں داخل کر رہے تھے چنانچہ لاکھوں مسلمان عیسائی ہوئے اور حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی اسلام کی تائید میں مہم جاری کرنے سے پہلے پادریوں کے حوصلے اتنے بلند ہو گئے تھے کہ وہ نعوذ باللہ مکّہ معظمہ اور مدینہ منورہ پر بھی صلیبی جھنڈا لہرانے کا خواب دیکھ رہے تھے۔

اِس فتنہ کے استیصال کے لئے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے قرآن و حدیث سے ان عقائد کا بطلان ثابت کیا جو غلط طور پر مسلمانوں میں رائج ہو چکے تھے اور جن کی وجہ سے وہ عیسائیت کی طرف کھنچے چلے جاتے تھے مثلاً

(۱) مسلمان یہ مانتے تھے کہ مسیح ناصری اسی جسمِ عنصری کے ساتھ آسمان پر اُٹھائے گئے اور ابھی تک وہاں زندہ بیٹھے ہیں۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے ثابت کیا کہ یہ عقیدہ اللہ تعالیٰ کی سُنّت کے خلاف ہے اور اس سے حضرت خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک لازم آتی ہے کہ آپ کو تو خدا تعالیٰ نے دشمنوں سے اس طور پر نہ بچایا بلکہ آپ اسی زمین پر فوت ہوئے اور مدینہ منوّرہ میں مدفون ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۲) مسلمانوں نے مسیح ناصری کو صفت تخلیق بھی دے رکھی تھی اور یہ مانتے تھے کہ کئی پرندے آپ کے پیدا کردہ ہیں۔ اِسی طرح مسیح کو محیی بھی مانتے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ مسیح ناصری حقیقی مُردے زندہ کیا کرتے تھے اور انہوں نے ہزاروں مُردوں کو قبر سے زندہ کر کے نکالا مگر کسی اَور نبی کو یہ طاقت نہ تھی۔

(۳) مسلمان یہ بھی مانتے تھے کہ مسیح ناصری کے سوا کوئی نبی بھی مسِّ شیطان سے پاک نہیں نعوذ باللہ۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نہ کوئی اَور۔ سب کسی نہ کسی گناہ کے مُرتکب ہوئے مگر نہ ہوئے تو صرف مسیح ابن مریم۔ اِس عقیدہ سے بھی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک لازم آتی تھی۔

(۴) مسلمان یہ مانتے تھے کہ لوگوں کو بزورِ شمشیر مسلمان بنانا جائز ہے بلکہ کارِ ثواب ہے۔ جہاد کے متعلق ان کا تصوّر نہایت بھیانک اور وحشیانہ تھا جس کی بُرائی کو تعلیم یافتہ مسلمانوں کے سامنے پادری لوگ پیش کر کے انہیں اسلام سے آسانی سے برگشتہ کر دیتے تھے۔

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے اِن خطرناک خیالات کو دُور کیا اور اِس طرح مسلمانوں کو عیسائیت کا شکار ہونے سے بچا لیا۔ اِس سے بڑھ کر آپ نے عقلی اور نقلی ایسے دلائل پیش کئے جن کے ذریعہ عیسائیت کے عقائد باطل ثابت ہو گئے اور مسیحیّت کی تبلیغ کے دروازے بند ہو گئے۔

عیسائیت کی بنیاد تین اصولوں پر ہے اوّل یہ کہ مسیح خدائی میں شریک ہے یا تثلیث کا عقیدہ جس کی رُو سے خدا تین اقانیم پر مشتمل ہے یعنی باپ، بیٹا اور رُوح القدس۔ دوم کفارہ یعنی مسیح نے صلیب پر لعنتی موت مر کر نوعِ انسان کے گناہوں کا کفارہ ادا کر دیا۔ سوم مسیح صلیب پر مر کر پھر زندہ ہو گیا اور اب زندہ آسمان پر بیٹھا ہے۔

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے انجیل اور تاریخ کی رُو سے یہ ثابت کیا کہ مسیح ناصری صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے بلکہ غشی کی حالت میں زندہ اتارے گئے اور اس واقعہ کے بعد آپ ہجرت کر کے کشمیر چلے آئے اور یہیں اپنی طبعی عمر کو پہنچ کر فوت ہوئے اور سرینگر محلہ خانیار میں دفن ہوئے۔ آپ نے ان کی قبر کی نشان دہی بھی کر دی۔

جب مسیح ناصری صلیب پر فوت ہی نہ ہوئے تو کفارہ کا عقیدہ باطل ہو گیا۔ اور جب وہ انسانوں کی طرح اِسی زمین پر فوت ہو کر یہیں دفن ہوئے تو ان کی خدائی بھی ختم ہو گئی۔ اِس علمِ کلام سے گویا عیسائیّت کی صف

لپیٹی گئی۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے اِس طرح اسلام کے مقابلہ میں باقی اَدیان کا بطلان ثابت کیا اور اسلام کی برتری ثابت کی۔

اصل بات تو یہی ہے کہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے پیدا کردہ لٹریچر سے ہی باقی ادیان پر اسلام کو غلبہ حاصل ہوا۔ آجکل بعض مسلمان یہ سمجھتے ہیں کہ سیاسی اور اقتصادی برتری حاصل کرکے وہ اسلام کو غالب کرسکتے ہیں لیکن یہ خیال غلط ہے۔ سیاسی اور اقتصادی برتری آنی جانی چیز ہے اِس سے کسی مذہب کی برتری ثابت نہیں ہوسکتی اصل چیز نظریاتی برتری ہے اور زمانہ خود بتا دے گا کہ یہ بات حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے پیدا کردہ علمِ کلام کو اپنائے بغیر حاصل نہیں ہوسکتی۔

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے اسلام کا غلبہ ثابت کرنے کے لئے اَن گنت دلائل پیش کئے ہیں اور اِس طرح اپنا مہدی ہونا ثابت کر دیا ہے مگر افسوس کہ قوم نے ان چمک دار موتیوں کی قدر نہ کی اور اپنے دامن کو ان سے خالی رکھا لیکن ایک دن آئے گا کہ یہی قوم اپنی محرومی پر کفِ افسوس ملے گی ؎

امروز قوم من نہ شناسد مقام من
روزے بگریہ یاد کند وقت خویشتم (مسیح موعود علیہ السلام)

تحریکِ جدید کا سالنامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِس مرتبہ بھی اِنشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے موقع پر ماہنامہ تحریکِ جدید کا سالنامہ شائع ہوگا۔ قارئین احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنی زندگی میں پیش آمدہ یا چشم دید چند واقعات مختصراً لکھ کر ارسال فرمائیں انہیں "احمدیت سچی ہے" کے عنوان کے ماتحت سالنامہ میں شائع کیا جائے گا ایسے مضامین ۳۰ نومبر تک مل جانے چاہئیں۔

مینیجنگ ایڈیٹر

کاروانِ اسلام

لنڈن

مکرم امین اللہ صاحب سالک ہڈرسفیلڈ لندن اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ پادری کو صداقتِ اسلام کے دلائل از روئے عیسائیت پیش کئے۔ انجیل برنباس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق مذکورہ پیشگوئیاں بھی وضاحت سے بیان کیں نیز بتایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی گریہ وزاری سے معمور دعائیں اور ان کی قبولیت، یونس نبی کے نشان کی پیشگوئی، پیلاطوس کی اہلیہ کا خواب، خون کا وقتِ صلیب بہنا، ہڈیوں کا نہ توڑا جانا، ردائے عیسیٰ، مریم عیسیٰ، مچھلی کھانا، ٹامس سے ملاقات، سفرِ کشمیر، قبر مسیح ناصری۔ یہ تمام شواہد ثبوت ہیں کہ حضرت مسیح علیہ السلام یعنی موت سے بچائے گئے۔ اسی طرح ایک انجینئر پروفیسر کو دعوتِ حق پہنچائی۔ اس کو بتایا کہ بائیبل محرف و مبدّل ہے۔ اس کو یہ بھی بتایا کہ پولوس دراصل حضرت مسیح علیہ السلام کا حواری نہ تھا اسنے ذاتی اغراض کے لئے عیسائی عقائد میں تحریفات کیں۔

ایک روسی علاقہ کے باشندے کو بعثت حضرت مسیح موعودؑ سے مطلع کیا۔ کسوت وخسوف اور دیگر ادلّہ وبراہین کا ذکر کیا اور مطالعہ کے لئے ایک کتابچہ بھی دیا۔

برطانیہ کے چوٹی کے اخبارات تک کلمۂ تبشیر پہنچانے کا موقع بھی ملا۔ ان عظیم صحافیوں کے سامنے خاکسار نے تفصیل سے صحفِ سابقہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیش خبریاں، توحید، حضرت عیسیٰ علیہ السّلام اور اوصافِ الوہیت لم یلد ولم یولد، معجزات، کفارہ، حضرت عیسیٰؑ محض ایک نبی، انکا صلیبی موت سے بچاؤ، آمدِ ثانی، بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام، معجزات وصداقت حضرت مسیح موعود علیہ السّلام اور کئی دیگر مذہبی حقائق پیش کئے۔ نیز ان صحافیوں کو لٹریچر بھی پیش کیا۔

اس کے علاوہ جماعت کے افراد کے گھروں میں جاکر ان کو تلقینِ عمل کرتا رہا۔ نیز ان کو تعلیمی، تربیتی اور تبشیری امور کے متعلق تلقین کی جاتی رہی۔

مغربی جرمنی

جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم :۔ جماعتِ احمدیہ فرینکفورٹ کے زیرِ انتظام جلسہ سیرۃ النبیؐ بڑی شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہوا۔ جلسہ گاہ کے چاروں طرف

جرمن، انگریزی اور عربی زبان میں آیاتِ قرآنیہ اور الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر مشتمل بڑے بڑے قطعات آویزاں کئے گئے۔ خواتین کے لئے پردہ کا انتظام کیا گیا۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا جو مکرم میر ظفر اقبال صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم جاوید اقبال صاحب نے درثمین میں سے نعتیہ کلام پڑھ کر سنایا۔ مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ ان جلسوں کی بڑی غرض حضرت نبی اکرمؐ کی پاک تعلیم سے لوگوں کو روشناس کرانا ہے۔ نیز ان کوششوں کا جائزہ لینا مقصود ہے کہ آپؐ کے پیغام کو دوسرے لوگوں تک کس حد تک ہم پہنچا رہے ہیں۔

مکرم انوری صاحب کی افتتاحی تقریر کے بعد مکرم میر ظفر اقبال احمد صاحب نے اپنی تقریر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ آپ کی ذات دُنیا کے ہر انسان کے لئے مشعلِ راہ ہے۔ نیز انہوں نے یہ بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو کچھ پایا ہے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ہی پایا۔

اس کے بعد جرمن احمدی دوست برادرم ہدایت اللہ حبش صاحب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اُسوہ حسنہ بیان کرتے ہوئے اس کے مطابق اپنی زندگیاں ڈھالنے کی تلقین کی۔ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں اپنی ایک نظم بھی پڑھ کر سنائی۔

آخر میں مکرم انوری صاحب نے اپنی تقریر میں مغربی مؤرخین کی کتب کے وہ حصے پڑھ کر سنائے جن میں حضرت نبی کریمؐ کو ایک عظیم رہبر اور آپؐ کے دین کو ایک بے مثل ضابطۂ حیات کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

دعا کے بعد یہ جلسہ برخواست ہوا۔ کل حاضری مرد و خواتین دو صد تھی۔

مکرم نازا احمد صاحب ناصر سیکرٹری مشن جرمنی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریر فرماتے ہیں کہ مسجد نور فرینکفورٹ میں جلسہ یومِ خلافت منعقد کیا گیا۔ جلسہ کی اطلاع تمام احباب کو بذریعہ خطوط و حلقہ وار انتظام کے ماتحت دی گئی۔ جلسہ کی کارروائی سوا چھ بجے شام شروع ہوئی۔ مکرم بشیر احمد صاحب رفیق مبلغ انچارج انگلستان نے صدارت کے فرائض سرانجام دئے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد خاکسار نے برکاتِ خلافت پر تقریر کی۔ دوسری تقریر مکرم امام رفیق صاحب نے کی۔ آپ نے خلیفۂ وقت کے ساتھ تعلق کے نتیجے میں حاصل ہونے والی برکات کو بیان کیا۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعض قبولیتِ دعا کے واقعات بیان کئے۔ اس کے بعد خاکسار نے مشن کی طرف سے مکرم امام صاحب کا اور جملہ حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں مکرم امام رفیق صاحب نے دعا کرائی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ کی حاضری پونے دو صد کے قریب تھی۔

مکرم حیدر علی صاحب ظفر ہمبرگ (مغربی جرمنی) سے لکھتے ہیں کہ چند جماعتوں کا دورہ کر کے احباب کو

ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ بعض غیر از جماعت دوستوں کو تبلیغ۔ ایک یوگوسلاوین دوست جو کہ برٹش آرمی میں بہت بڑے عہدے پر فائز ہیں کو قرآن کریم کا نسخہ بطور تحفہ پیش کیا۔ اسی طرح پاکستان کے سفیر اور ان کے عملہ کے اراکین کو ہمبرگ مشن کے قیام کے متعلق معلومات بہم پہنچائی گئیں۔

امریکہ

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد انچارج امریکہ مشن واشنگٹن سے اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ متعدد غیر از جماعت دوست مشن ہاؤس میں تشریف لائے جن کو اسلام اور احمدیت کے بارہ میں معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ مصر کے دو دوست جو حکومتِ مصر کی طرف سے ایک کورس کے سلسلہ میں تشریف لائے ہوئے ہیں وہ بھی شام کو مشن ہاؤس آئے ان سے رات کے بارہ بجے تک برادرانہ ماحول میں گفتگو ہوتی رہی۔ خاکسار نے وفاتِ مسیح، ختمِ نبوت، صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر قرآن و حدیث سے روشنی ڈالی اور سلسلہ کی عربی کتب مطالعہ کے لئے دیں۔

گیمبیا (افریقہ)

مکرم محمد اکرم صاحب ملک جارج ٹاؤن سے تحریر کرتے ہیں کہ جارج ٹاؤن کے علاقہ کا دورہ کیا۔ ایک دوست کی دکان پر متعدد احباب کو تبلیغ کی۔ ایک احمدی دوست کے گھر مدعوئین احباب کو پیغامِ حق پہنچایا ہسپتالوں میں جا کر ڈاکٹروں اور دیگر لوگوں کو تبلیغ کی پبلک مقامات پر جلسے کر کے متعدد لوگوں کو احمدیت سے روشناس کرایا۔ احبابِ جماعت کی تربیت کا خاص خیال رکھا۔ درس و تدریس کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری ہے بچوں کی تعلیم القرآن کلاس بڑی عمدگی سے چل رہی ہے متعدد لوگوں کو قرآن کریم اور دیگر تبلیغی کتب مطالعہ کے لئے دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موریطانیہ کے ایک غیر از جماعت مولوی نے جلسۂ عام منعقد کر کے حیاتِ مسیح ثابت کرنے کی کوشش کی ہمارے ایک دوست نے قرآن کریم سے وفاتِ مسیح کی دلیل دی۔ اب مولوی صاحب کے پاس کوئی جواب نہ تھا لوگوں کے اصرار کے باوجود جواب نہ دیا اور آخر شرمندہ ہو کر جلسہ برخواست کر کے چلے گئے۔

مکرم محمد امین صاحب چیمہ مبلغ انچارج بھے (گیمبیا) لکھتے ہیں کہ رمضان شریف میں ہر صبح باقاعدگی سے بچوں کو قرآن کریم پڑھاتا رہا اور نمازِ عصر کے بعد درس قرآن کریم دیتا رہا۔

مکرم مولوی عبدالشکور صاحب مبلغ انچارج گیمبیا مشن لکھتے ہیں کہ خاکسار نے بھے کا آٹھ روزہ دورہ کیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے سینکڑوں احباب تک پیغامِ حق پہنچانے کی توفیق ملی۔ کئی مقامات پر پبلک جلسے منعقد کر کے تبلیغ کی گئی۔ احبابِ جماعت کی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ دی گئی۔ اس دورہ کی رپورٹ جو مکرم محمد اکرم صاحب

ملک نے بھجوائی ہے درج ذیل ہے :-

جارج ٹاؤن (گیمبیا) میں ایک مخلص مقامی جماعت موجود ہے۔ جماعت کا اپنا مشن ہاؤس ہے۔ یہاں ۱۰ر سے ۱۷ر جون تک پیغامِ حق ایک خاص پروگرام کے تحت پہنچایا۔ چنانچہ محترم مولوی عبدالشکور صاحب مبلغ انچارج گیمبیا مشن جارج ٹاؤن تشریف لائے۔ مغرب و عشاء کی نمازوں کے بعد تمام احباب مقامِ جلسہ پر تشریف لے گئے۔ محترم کمشنر صاحب جارج ٹاؤن ڈویژن کی صدارت میں پروگرام شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم کمشنر صاحب کی صدارتی تقریر کے بعد محترم امیر صاحب نے پون گھنٹہ تک حاضرین سے خطاب کیا۔ تقریر کے بعد سوالات و جوابات کا دلچسپ پروگرام شروع ہوا اور احباب نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔ یہ جلسہ رات گیارہ بجے بعد دعا بخیر و خوبی مختتم ہوا۔ اگلے دن معززین شہر کو چائے کی دعوت دی گئی۔ معزز مہمانوں کو مختلف انداز سے تبلیغ کی گئی۔ بعض غیر از جماعت احباب نے ہمارے ساتھ نماز ادا کی۔

۱۲ سے ۱۵ر جون تک جارج ٹاؤن کے نواح میں تبلیغ کی گئی۔ مختلف جماعتوں کا دورہ کیا۔ احبابِ جماعت سے ملاقات کی۔ ان کے حالات دریافت کئے۔ ان کے سامنے انسان کا مقصدِ حیات قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں وضاحت سے بیان کیا۔ ان کے سوالات کے جوابات دئے۔ ۱۷ر جون کو مقامی جیل خانہ میں قیدیوں کو تبلیغ کی۔ ان کو اپنی زندگیاں بہتر بنانے کی تلقین کی۔ پیدائش کا مقصد سمجھنے کی طرف توجہ دلائی اور قیدیوں نے جو سوال کئے ان کے تسلی بخش جواب دئے۔ جیل کے آفیسر انچارج کو قرآن کریم اور اسلامی اصول کی فلاسفی کے دو دو نسخے جیل خانہ کی لائبریری کے لئے دئے جو انہوں نے بڑی خوشی سے قبول کئے اور شکریہ ادا کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس طرح یہ تبلیغی پروگرام جو ۱۰ر جون کو شروع ہوا تھا ۱۷ر جون کو بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

درخواستِ دُعا

مکرم خلیل احمد صاحب مبشر (مبلغ سیرالیون) نے مبلغ پچیس ۲۵ روپے ماہنامہ تحریکِ جدید کو اپنے بہنوئی مکرم نعمت علی خان صاحب مرحوم ساکن مالوکا ضلع سیالکوٹ کی روح کو ثواب پہنچانے کی غرض سے بھجوائے ہیں۔ پانچ مستحقین کے نام پرچہ جاری کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

(مینیجر ماہنامہ تحریکِ جدید)

ضروری گذارش

جن خریداران ماہنامہ تحریکِ جدید کا چندہ ختم ہو رہا ہے وہ براہِ مہربانی حسبِ سالانہ پیر آتے ہوئے ضرور ہمراہ لاویں۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

مرسلہ :- مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ انچارج امریکہ مشن

ریاستہائے متحدہ امریکہ کا دو صد سالہ جشنِ آزادی

(BICENTENNIAL)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قومی پایۂ تخت یا دارالخلافہ:- شروع میں نیویارک دارالخلافہ بنایا گیا۔ پھر دسمبر ۱۷۹۰ء میں نیویارک سے فلاڈلفیا لایا گیا اور پھر دوسرے پریذیڈنٹ جان آدم (۱۸۰۱-۱۷۹۷ء) کے وقت میں دارالخلافہ فلاڈلفیا سے واشنگٹن تبدیل کیا گیا۔ ریاست ورجینیا اور میری لینڈ دونوں سے کچھ علاقہ لے کر ایک نیا دارالخلافہ تعمیر کیا گیا جس کو ضلع کولمبیا کہتے ہیں یہ خود مختار علاقہ ہے اس میں وفاقی حکومت کا پایۂ تخت شہر واشنگٹن آباد کیا گیا۔ واشنگٹن ایک ریاست بھی ہے جو مغربی ساحل پر ہے اس لئے شہر واشنگٹن کے ساتھ ہمیشہ ڈی۔ سی لکھا جاتا ہے اس کی اس وقت آبادی ۷۱۶،۰۰۰ ہے جس میں قریباً ۷۰ فیصدی سیاہ فام ہیں۔

جشنِ آزادی :- آزادی کی جنگ چونکہ شمال مشرقی ساحل کے شہروں میں لڑی گئی تھی لہذا جشنِ آزادی بھی خاص طور پر انہی شہروں میں منایا گیا گو ملک کے بہت سے اور شہروں میں بھی مختلف قسم کی تقریبات منعقد ہوئیں مثلاً پریڈ۔ آتشبازی وغیرہ لیکن اصل تقریبات واشنگٹن۔ فلاڈلفیا۔ نیویارک اور باسٹن میں منائی گئیں۔ اس موقع پر پریذیڈنٹ جیرالڈ فورڈ (GERALD R. FORD) جو تین سال قبل محض ایک کانگرس مین تھے ایک اہم شخصیت حاصل کئے ہوئے تھے جن کو مختلف شہروں کی تقریبات میں حصہ لینے۔ عوام کو خطاب کرنے اور پرچم کشائی کرنے اور اہم دستاویزات پر دستخط کرنے کے لئے دن رات ادھر اُدھر بھاگنا پڑا اور ان کا ہیلی کوپٹر فضا میں چکر لگاتا رہا۔

واشنگٹن میں یکم جولائی کو پریذیڈنٹ نے نیشنل ایئر اینڈ سپیس میوزیم (NATIONAL AIR AND SPACE MUSEUM) کی نئی عمارت کا افتتاح کیا جس میں ۲۶ گیلریاں ہیں اور ان میں امریکہ نے جو خلائی سفر میں ترقی کی ہے اس کو تصویری زبان میں پیش کیا گیا ہے۔ پالون اور معمولی ابتدائی اُڑائے جانے والے طیارہ (KITTYHAWK) سے لے کر اپالو کے چاند پر اُترنے تک اور پھر ایک تین ٹانگ والی گاڑی مریخ

(MARS) پر اُتارنے تک اس ساری کہانی کو
مختلف شکلوں میں پیش کیا گیا۔ انسان کو خدا تعالےٰ
نے جو غیر معمولی صلاحیتیں اور طاقتیں عطا فرمائی
ہیں ان کے صحیح اور برمحل استعمال سے جو مفید
اور کارآمد نتائج برآمد ہو سکتے ہیں ان کی ایک
جھلک اس میوزیم کو دیکھنے سے آنکھوں کے سامنے
آجاتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲ر جولائی بروز جمعہ نیشنل آرکیوز (NATIONAL
ARCHIVES) کی عمارت میں جہاں اعلانِ آزادی
اور کانسٹی ٹیوشن کے اصل مسودات محفوظ ہیں اور
جس میں پہلی دستور ساز اسمبلی کے بعض نظارے
دیواروں پر پینٹ ہیں وہاں پریذیڈنٹ وائس
پریذیڈنٹ، سپیکر آف دی ہاؤس اور چیف جسٹس
نے پبلک سے خطاب کیا اور ہر ایک نے آزادی،
انصاف اور مساوات کا درس دیا وہاں پر پریذیڈنٹ،
سپیکر آف دی ہاؤس اور چیف جسٹس نے ایک رجسٹر
میں دستخط کئے پھر عام پبلک کو دستخط کرنے کی دعوت
دی گئی چنانچہ قریباً دس ہزار افراد نے اس رجسٹر میں
دستخط کئے یہ رجسٹر اب محفوظ کر دیا جائے گا اور
ایک سو سال بعد ۲۰۷۶ء کو کھولا جائے گا۔ اسی
عمارت میں نیشنل میموریل برتھ کیک (NATIONAL
CEREMONIAL BIRTH CAKE)
بھی کاٹا گیا۔

کیپیٹل بلڈنگ جس میں کانگرس کے دونوں
حصوں یعنی ایوانِ نمائندگان اور سینٹ کے اجلاس
ہوتے ہیں اور جن میں قانون سازی کا کام ہوتا ہے
اس پر ہزاروں جھنڈے لہرائے گئے جو لوگوں نے
بعد میں بطور یادگار خرید لئے۔

۳ر جولائی بروز ہفتہ ایک تاریخی پریڈ تھی
جس میں امریکہ کے اعلانِ آزادی سے لے کر چاند پر
اپالو کے اُترنے تک کی تاریخ کو دُہرایا گیا تھا اس
پریڈ میں مرد بھی تھے اور عورتیں بھی۔ بچے بھی تھے
اور بوڑھے بھی۔ ملٹری، نیوی، ایئر فورس کے نوجوان،
کسان، تجار، پیشہ ور اور افسرانِ حکومت بھی تھے
وائس پریذیڈنٹ نلسن راکی فیلر (NELSON
ROCKEFELLER) اس جلوس کے آگے
آگے تھے۔ بینڈ باجے اور دیگر آلاتِ موسیقی استعمال
ہو رہے تھے۔ سکولوں کے طلباء مختلف یونیفارموں
میں مارچ کر رہے تھے گویا کہ یہ ایک نہایت ہی
قابلِ دید اور قابلِ تحسین نظارہ تھا۔ یہ پریڈ گیارہ بجے
صبح سے تین بجے بعد دوپہر تک جاری رہی اور اسے
قریباً پچاس ہزار افراد نے دیکھا جو امریکہ کی مختلف
ریاستوں کے علاوہ بیرونی ممالک سے بھی آئے
ہوئے تھے۔

۴ر جولائی کا دن ایک تاریخی دن تھا کیونکہ
یہی اصل یومِ آزادی تھا لہٰذا اس روز باقی تقریبات
کے علاوہ اس پروگرام شام کے وقت آتش بازی
کا تھا۔ اس روز لوگ صبح سے ہی واشنگٹن انومنٹ
(WASHINGTON MONUMENT)
کے پاس جمع ہونے شروع ہو گئے۔ یہ مانومنٹ جو

ایک مینار کی طرز کا ہے ۵۵۵ فٹ بلند ہے اور جارج واشنگٹن کی یاد میں ۱۸۴۸ء سے ۱۸۸۵ء کے درمیانی حصہ میں تعمیر کیا گیا اس کی بنیاد ۴ جولائی ۱۸۴۸ء کو رکھی گئی۔ پھر کچھ عرصہ کام بند رہا آخر ۶ دسمبر ۱۸۸۴ء کو مکمل ہوا۔ ۲۱۔ فروری ۱۸۸۵ء کو افتتاح ہوا۔ اُوپر جانے کے لئے ۸۴۹ سیڑھیاں ہیں لیکن پبلک کو بذریعہ ایلیویٹر (ELEVATOR) اُوپر لے جایا جاتا ہے جو ۷۰ سیکنڈ میں اُوپر لے جاتا ہے (جس کو ہم وہاں لفٹ کہتے ہیں اس کو یہاں ایلیویٹر کہا جاتا ہے) واشنگٹن میں اس سے بلند کوئی عمارت تعمیر نہیں ہو سکتی۔ اس کی اہمیت اور تقدس کی خاطر اس کے گرد ایک وسیع و عریض میدان ہے جو سیر گاہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور اس کی سیدھ میں ایک طرف لنکن میموریل ہے جس میں ابراہم لنکن کا مجسمہ ہے جو ریاستہائے متحدہ امریکہ کا سولھواں پریذیڈنٹ تھا۔ یہ میموریل ۳۰۔ مئی ۱۹۲۲ء کو مکمل ہوا تھا۔ دوسری طرف مانومنٹ کی سیدھ میں پارلیمنٹ ہاؤس ہے جس کو CAPITOL کہتے ہیں۔

بہرحال اس سیر گاہ میں لوگ صبح سے ہی جمع ہونے شروع ہو گئے تاکہ وہ رات کو آتشبازی کا نظارہ کر سکیں۔ شام تک وہاں جمع ہونے والوں کی تعداد کا اندازہ ایک ملین لگایا گیا۔

سوا نو بجے شام وائس پریذیڈنٹ نلسن راکی فیلر نے پہلے اجتماع سے خطاب کیا اور اس کے بعد آتشبازی کا نظارہ شروع ہوا۔ جب یہ آتشی چنگاریاں اُوپر جا کر پھٹتیں تو ایسا معلوم ہوتا کہ گویا فضا میں رنگارنگ کے موتی بکھر رہے ہیں اور جب یہ نیچے گرتے تو نظارہ اور بھی دلربا معلوم ہوتا پھر مختلف رنگوں کی روشنیاں ایک آبشار کی شکل میں گرتی ہوئی دکھائی گئیں۔ یہ نظارہ رات کے ساڑھے گیارہ بجے تک جاری رہا اور ۳۳½ ٹن بارود خرچ ہوا۔ ہجوم کی اتنی کثرت تھی کہ جب لوگ نظارہ ختم ہونے پر واپس جانے لگے تو راستہ نہیں ملتا تھا خصوصاً کاروں والوں کو تو اتنی دقت پیش آئی کہ باوجود پولیس کا خاصہ انتظام ہونے کے اکثر ان میں سے صبح دو تین بجے سے قبل گھر نہ پہنچ سکے۔ اس روز یہاں کے مشہور پوٹومک دریا میں چلنے والی کشتیوں کی تعداد قریباً ایک ہزار تھی۔ اگلے روز عام رخصت تھی لہذا لوگوں نے سارا دن دریا کے کنارے اور سیر گاہوں میں پکنک وغیرہ منانے میں گزارا۔ علاوہ ان تقریبات کے قریباً ایک ماہ تک واشنگٹن مانومنٹ کے پاس لوگوں کی تفریح کے لئے مختلف قسم کے پروگرام ملٹری۔ پولیس اور بعض پرائیویٹ ایجنسیوں کی طرف سے پیش کئے جاتے رہے۔

خیال کیا جاتا تھا کہ ایسے اجتماع پر شاید کوئی ناخوشگوار واقعات بھی پیش آئیں گے اور ہنگامہ وغیرہ ہوگا لیکن خلافِ توقع یہ ایام نہایت ہی امن و سکون سے گزر گئے اور کوئی خاص اہمیت کا واقعہ پیش نہیں آیا۔ اِکّا دُکّا واقعات ہوئے لیکن ان کی کوئی اہمیت نہیں تھی۔ ہاں بعض تنظیموں کی طرف سے احتجاجی جلوس ضرور نکالے گئے۔ مثلاً سول رائٹس موومنٹ کی طرف سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیز عورتوں کی طرف سے کہ انہیں مردوں کے برابر حقوق
دئے جائیں نیز امریکن انڈین کی طرف سے بھی کہ ان کو مساوی
حقوق نہیں مل رہے وغیرہ لیکن یہ سب جلوس پُرامن تھے
اور ان میں کسی قسم کی قانون شکنی نہیں کی گئی۔ امریکن
سیاہ فام میں سے ایک طبقہ نے جشنِ آزادی کی تقریبات
میں حصّہ نہیں لیا اِس لئے کہ ان کو بھی شکوہ ہے کہ ابھی
تک انہیں سفید نسل کے برابر حقوق نہیں دئے گئے اور
بعض جگہ سکولز اور بسوں اور دیگر پبلک معاملات میں
سفید اور کالے میں امتیاز برتا جاتا ہے۔ ویسے یہ مسئلہ
اب بہت حد تک حل ہو چکا ہے اور سیاہ فام بھی اب
حکومت کے بہت سے اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ بعض
شہروں کے میئر سیاہ فام ہیں۔ واشنگٹن کے میئر بھی
سیاہ فام ہیں۔ اور اسی طرح بعض کانگرس مین اور
سینیٹر ہیں اور وہ وقت دُور نہیں جب کہ اس ملک
میں رنگ و نسل کا امتیاز کُلّیۃً دُور ہو جائے گا۔
حال ہی میں سپریم کورٹ نے فیصلہ دیا ہے کہ کسی
سکول کو یہ حق حاصل نہیں کہ کسی بچّہ کو سیاہ رنگ
ہونے کی وجہ سے داخلہ سے انکار کر دے جب کہ پہلے
کافی سکول صرف سفید بچّوں کو داخل کرتے تھے اور سیاہ
رنگ کے بچّہ کے لئے داخلہ ممنوع تھا۔ واشنگٹن کے
علاوہ جیسا کہ میں نے ذکر کیا ہے فلاڈلفیا، نیویارک
اور باسٹن میں بھی تقریبات منعقد ہوئیں۔

پریذیڈنٹ فورڈ واشنگٹن سے پہلے وادی
فورج (VALLEY FORGE) گئے جو پنسلوینیا
ریاست میں ہے اور یہ وہی جگہ ہے جہاں ۷۸-۱۷۷۷ء
میں جارج واشنگٹن اور اس کی فوج کو موسمِ سرما
کیمپ میں گزارنا پڑا تھا اور سینکڑوں آدمی سردی
کی وجہ سے مر گئے تھے وہاں پریذیڈنٹ نے پبلک
اور فوجیوں کو خطاب کیا۔ پھر وہاں سے فلاڈلفیا گئے
وہاں INDEPENDENCE HALL یعنی
وہ ہال جس میں اعلانِ آزادی اور آئین کی منظوری
ہونا تھی اور ان پر ممبران کے دستخط ہوئے تھے۔
اس کے عقب میں قریباً پچاس ہزار کے اجتماع کو
خطاب کیا اور اِس امر کو دہرایا کہ ریاستہائے
متحدہ امریکہ میں ہر شخص برابر کے حقوق کا حق دار
ہے اور اسے مکمل مذہبی اور معاشرتی آزادی حاصل
ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلاڈلفیا سے پریذیڈنٹ نیویارک گئے۔
واشنگٹن کے بعد زیادہ تر تقریبات نیویارک میں
منعقد ہوئیں بلکہ بعض لحاظ سے وہاں کی تقریبات
واشنگٹن سے بھی زیادہ شاندار اور قابلِ دید
تھیں۔ وہاں سب سے بڑا اور دلکش نظارہ
بحری جہازوں کی پریڈ تھی جس میں قریباً دو سو
جہازوں نے شرکت کی جو ۳۴ مختلف ممالک سے
آئے تھے اور کشتیاں تو ہزاروں کی تعداد میں
تھیں (قریباً تیس ہزار)۔ ان جہازوں میں ۱۶
پرانی طرز کے بادبانی جہاز تھے جن کی بلندی ۲۰۰
سے ۲۵۰ فٹ تک تھی اور ۴۹ جنگی جہاز تھے جو ۲۲
ممالک سے آئے تھے۔ اِس نظارہ کو دیکھنے کے لئے
نیویارک کے ہیڈسن دریا (HADSON RIVER)

کی دونوں جانب قریباً چھ ملین لوگ جمع تھے۔ جہازوں کی پریڈ سے قبل ۲۱ توپوں کی سلامی دی گئی اور یہ جہاز بعد میں کوئی درجن کے قریب باقی شہروں میں بھی گئے۔ مثلاً میامی، شکاگو، لاس اینجلس، بالٹی مور جو پبلک کے لئے کھلے تھے اور ہزاروں لوگوں نے جہازوں کے اندر جا کر ان کا نظارہ کیا۔ نیویارک میں بھی رات کے وقت خوب چراغاں ہوا اور آتشبازی کا نظارہ پیش کیا گیا۔ اسی طرح باسٹن شہر میں چراغاں اور آتشبازی کی روشنی سے شہر بقعۂ نور بنا ہوا تھا۔ چرچوں کی گھنٹیاں بجائی گئیں اور اس نظارہ کو قریباً چار لاکھ افراد نے دیکھا جو اس شہر میں ایک تاریخی اجتماع تھا۔ اس طرح ریاستہائے متحدہ امریکہ نے اپنا دو صد سالہ جشن آزادی منایا اور ابھی تک بعض تقریبات منائی جا رہی ہیں۔ مختلف ملکوں کے سربراہانِ مملکت بشروع سال سے ہی آ رہے ہیں اور ابھی تک یہ سلسلہ جاری ہے۔

اس موقع پر خاکسار نے بھی پریذیڈنٹ امریکہ مسٹر جرالڈ فورڈ کی خدمت میں مبارکبادی کا خط لکھا اور جماعتِ احمدیہ کی تنظیم اور عقائد سے آگاہ کیا نیز قرآن کریم اور بعض اور اسلامی کتب کا تحفہ پیش کیا گیا جس کے جواب میں انہوں نے شکریہ ادا کیا اور اس موقع پر اسلامی کتب کی پیشکش کو ایک گراں قدر تحفہ قرار دیا۔

اس وقت اللہ تعالیٰ نے ایک خاص رَو چلا دی ہے۔ لوگ احمدیت کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ آپ کے لئے یہ نادر موقع ہے کہ آپ لوگوں کو احمدیت کے نقطۂ نظر سے واقفیت بہم پہنچائیں۔ زبانی گفتگو کے ذریعہ یا لٹریچر مہیا کر کے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریکِ جدید

بھی ایک موثر ذریعہ ثابت ہو سکتا ہے۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

ماہنامہ خالد ربوہ

ماہنامہ "خالد" مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ترجمان ہے۔ اس میں آپ قرآنی تعلیمات، احادیث، ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خلفاء حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ارشادات، تاریخی واقعات، سیرت طیبہ اور بزرگانِ سلف، علماءِ جماعت کے اخلاقی، تربیتی اور علمی مضامین، ادب، سائنس، زراعت، شکاریات، سیاحت وغیرہ سے متعلق معلوماتی مضامین، شعراء جماعت اور خدام بھائیوں کا منظوم کلام، مجالس خدام الاحمدیہ کی خصوصی مساعی اور خبریں اور اہم مرکزی اعلانات پائیں گے۔ سالانہ چندہ دس روپے۔ (منیجر)

تبلیغی رسالہ
الفرقان ماہنامہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرور خریدیں

حضرت مرزا البشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ
قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ
اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع
ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین
چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور
محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے"

سالانہ چندہ دس روپے۔ (مینیجر الفرقان ربوہ)

الفضل روزنامہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے
اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ
العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماء سلسلہ کے اہم مضامین،
بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور
اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ
اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں
اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

مطب

اپنی جملہ طبّی ضروریات اور طبّی مشورہ
کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع
کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک،
شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب
مفصّل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر
سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ - فون ۴۸۴۴

آپ کی خدمت میں پیش پیش

انڈس ٹریول سروس لاہور

امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ لندن۔ ہالینڈ۔
سوئٹزرلینڈ اور مڈل ایسٹ کی رعائتی ٹکٹوں کی
بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں۔

انڈس ٹریول سروس

ٹرانسپورٹ ہاؤس۔ بالمقابل فلیٹی ہوٹل
ایجرٹن روڈ۔ لاہور

کراچی میں جائیداد

خریدنے کیلئے

سُلطان احمد طاہر سلیمان احمد طاہر

پراپرٹی لنکز سے رابطہ پیدا کیجئے

۵-۲۵ کمرشل ایریا

ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۱۴

ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ — ۵۴۲۳۸۲

۴۳۴۸۳۲

ہر قسم کا سامان سائنس و آبی نرخوں پر

خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ لاہور

فون ۶۴۵۰۰

کو یاد رکھیئے

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳